ہفتہ وار رسالہ: 246
WEEKLY BOOKLET: 246

سرکار صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کے عیادت فرمانے کے واقعات

# عیادت کے واقعات

صفحات 21

میرے بیٹے رو و نہیں! 01
حضرت عثمانِ غنی کی عیادت 10
دل کا پھل 15
درد میں پوشیدہ تین باتیں 19

پیشکش:
المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
Islamic Research Center

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

# عِیادت کے واقِعات

**دعائے عطار:** یاربَّ المصطفےٰ! جو کوئی 21 صفحات کا رسالہ "عیادت کے واقعات" پڑھ یا سُن لے اُسے مسلمانوں کا ہمدرد بنا، آفتوں اور مصیبتوں سے اُس کی حفاظت فرما کر بے حساب مغفرت سے نوازدے۔ اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم

## دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: قیامت کے روز اللہ پاک کے عرش کے سوا کوئی سایہ نہیں ہوگا، تین شخص اللہ پاک کے عرش کے سائے میں ہوں گے۔ عرض کی گئی: یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم وہ کون لوگ ہوں گے؟ اِرشاد فرمایا: ﴿1﴾ وہ شخص جو میرے اُمّتی کی پریشانی دُور کرے ﴿2﴾ میری سُنّت کو زِندہ کرنے والا ﴿3﴾ مجھ پر کثرت سے دُرود شریف پڑھنے والا۔ (البدور السافرۃ، ص131، حدیث:366)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

## میرے بیٹے رو و نہیں!

اُمُّ المؤمنین، مُسلمانوں کی پیاری پیاری امی جان حضرت بی بی عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ایک نوجوان کو اپنی محفل میں موجود نہ پایا تو صحابۂ کرام سے اُن کے بارے میں پوچھا: عرض کیا گیا: اُن کو سخت بُخار ہے، اِس سبب سے صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان اُن کے جوانی میں ہی اِنتقال کر جانے کا گمان کرتے تھے، اُمت کے



www.dawateislami.net

غمخوار آقا صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے صحابۂ کرام علیہم الرّضوان سے اِرشاد فرمایا: چلو! ہم اُس کی عِیادت کے لئے چلتے ہیں۔ چنانچہ غمزدوں کے غم دور کرنے والے خوش اَخلاق آقا صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم جب اُن کے پاس پہنچے تو وہ رونے لگے۔ آپ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے اُنہیں اِرشاد فرمایا: اے میرے بیٹے! روؤ نہیں! کیونکہ مجھے جبرائیل (علیہ السّلام) نے خبر دی ہے کہ بُخار میری اُمت کیلئے جہنّم سے حصہ ہے۔ (کشف الغمہ فی فضل الحمی للسیوطی، ص 13) اللہ ربُّ العزّت کی اُن پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم

سبحان اللہ! اُن جسمانی بیمار مگر بخت بیدار (یعنی خوش قسمت) صحابیِ رسول کے مبارک قدموں پر دُنیا کی ساری تندرستیاں قربان ہوں، جن کی عیادت کیلئے طبیبوں کے طبیب، اللہ پاک کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم تشریف لے آئے۔ برادرِ اعلیٰ حضرت مولانا حسن رضا خان رحمۃُ اللہ علیہ نے کیا خوب کہاہے:

سَرِ بالیں اُنھیں رَحمت کی ادا لائی ہے حال بِگڑا ہے تو بیمار کی بَن آئی ہے

(ذوقِ نعت، ص250)

اے عاشقانِ صحابہ و اہلِ بیت! اپنی اُمت سے پیار کرنے والے پیارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کا بیان کئے گئے واقعے میں اپنے صحابی کی غیر موجودگی پر خیریت دریافت کرنے اور عیادت کرنے کا اَندازِ مبارک صد کروڑ مرحبا! کاش! ہم بھی اپنے مسلمان بھائیوں کی خبر گیری کرنے (خیر، خیریت پوچھنے) کی عادت بنائیں، جہاں اِس سے رِضائے الٰہی کیلئے کی جانے والی عیادت سے ثوابِ عظیم کی خوشخبریاں ملیں گی وہیں ایک مسلمان کے دِل میں آپ کی محبت بھی بڑھے گی، جیسا کہ اللہ پاک کے پیارے پیارے آخری نبی صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم

نے اِرشاد فرمایا: جو شخص کسی مریض کی عیادت کرتا ہے تو ایک اِعلان کرنے والا آسمان سے اِعلان کرتا ہے، تو خوش ہو کہ تیرا یہ چلنا مبارک ہے اور تو نے جنت میں اپنا ٹھکانا بنالیا ہے۔

(ابنِ ماجہ، 2/192، حدیث: 1443)

ایک اور حدیثِ پاک میں ہے: جو شخص کسی مریض کی عِیادت کے لیے جاتا ہے تو اللہ پاک اُس پر پچھتر ہزار (75,000) فِرِشتوں کا سایہ کرتا ہے اور اُس کے ہر قدم اُٹھانے پر اُس کے لئے ایک نیکی لکھتا ہے اور ہر قدم رکھنے پر اُس کا ایک گناہ مٹاتا ہے اور ایک دَرَجہ بلند فرماتا ہے یہاں تک کہ وہ اپنی جگہ پر بیٹھ جائے، جب وہ بیٹھ جاتا ہے تو رَحْمت اُسے ڈھانپ لیتی ہے اور اپنے گھر واپس آنے تک رَحْمت اُسے ڈھانپے رہے گی۔

(معجم اوسط، 3/222، حدیث: 4396)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! سنّت پر عمل کی نیّت سے اپنے مسلمان بھائیوں کی عِیادت کیجئے اور خوب ثواب لوٹیے اور ہاں! عیادت صِرف جاننے والے ہی کی کرنا سنت نہیں بلکہ امام ابوزَکَرِیّا یحیٰی بن شَرَف نَوَوِی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: عیادت کرنا ہر ایک سے سنّت ہے چاہے اُسے جانتا ہو یا نہ، قریبی ہو یا اجنبی۔ (شرحِ مسلم للنووی، 13/31)

اگر اِس لیے بیمار پُرسی کی کہ میں جب بیمار ہوں تو وہ بھی میری تیمارداری کیلئے آئے تو ثواب نہیں ملے گا۔

## نمازی بھائیوں کو تلاش کیجئے

مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ، امیرُ المؤمنین حضرتِ عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ”نماز میں اپنے بھائیوں کو نہ پاؤ تو اُنہیں تلاش کرو۔ اگر بیمار ہوں تو اُن کی عیادت کرو۔ اگر تندرست ہوں تو اُنہیں جِھڑکو۔“ (جِھڑکنے سے مراد جماعت چھوڑنے پر تنبیہ



www.dawateislami.net

کرنا ہے کہ اِس میں سستی نہیں کرنی چاہیے۔)(احیاء العلوم، 1/258)

## امام صاحبان کو مَدَنی مشورہ

امیرِ اہلِ سنت حضرتِ علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ اپنی مُنفرِد کتاب ”فیضانِ نماز“ میں فرماتے ہیں: مسجدوں کے پیش اماموں کی خدمتوں میں مشورۃً عرض ہے وہ اپنے مقتدیوں کی نگرانی کیا کریں کہ ان میں سے کون جماعت سے نماز پڑھتا ہے اور کون نہیں، اگر کوئی نمازی کسی نماز میں غیر حاضر ہو تو اُس کی دکان یا گھر پر جا کر یا فون کر کے اُس کی خبر نکالیں، بیمار ہو گیا ہو تو عیادت کریں اور سُستی کی وجہ سے نہ آیا ہو تو نیکی کی دعوت دیں اور تمام اسلامی بھائیوں کو بھی یہ انداز اختیار کرنا چاہیے۔ نیز اسلامی بہنوں کو بھی چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کے ابو ہوں تو اُن کو بھی اور دیگر مَحارِم پر جماعت سے نماز پڑھنے کے متعلق انفرادی کوشش کرتی رہیں۔ سگِ مدینہ عُفِیَ عَنہُ کی خواہش ہے کہ کاش! سب کے سب نمازی اور نمازی بلکہ تہجد گزار بن جائیں۔ (فیضانِ نماز، ص 223)

جماعت کا جذبہ بڑھا یاالٰہی! ہو شوقِ تہجد عطا یاالٰہی!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

## ترغیب کے لئے سراپا ترغیب بن جائیے

پیارے پیارے اِسلامی بھائیو! ضروری نہیں کہ شدید بیماری ہو تو ہی عیادت کی جائے بلکہ بظاہر چھوٹے نظر آنے والے مرض یا زخم و تکلیف پر کسی سے ہمدردی کرتے ہوئے غمزدہ چہرہ بنا کر خیر خواہی کریں گے تو اِس سے بھی اُس کا دِل خوش ہو سکتا ہے اور اِن شاءَ اللہُ الکریم محبت بڑھنے کا سبب ہوگا۔ بانیِ دعوتِ اسلامی امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کا



www.dawateislami.net

معمول ہے جب بھی کسی بیمار حال یا ایسے اسلامی بھائی کو دیکھتے ہیں کہ جس کے ہاتھ پر معمولی پٹّی بندھی ہو تو ہمدردی و خیر خواہی فرماتے ہوئے حال معلوم کرتے اور دُعائے عافِیَت و شِفا سے نوازتے ہیں۔ عاشقانِ رسول کی امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ سے عیادت یا دُعا پا کر خوشی دِیدَنی (یعنی دیکھنے کے قابل) ہوتی ہے۔ ہمارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے بھی اپنے ایک پیارے صحابی کی آنکھوں میں تکلیف ہونے کے سبب عیادت فرمائی۔ جیسا کہ حدیثِ پاک میں ہے: حضرتِ زید بن اَرقم رضی اللہ عنہ نے اِرشاد فرمایا: میری آنکھیں آگئیں (یعنی آشوبِ چشم ہو گیا) تو رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے میری عیادت فرمائی۔

(ابوداود، 3/250، حدیث:3102)

حضرتِ مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ اِس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: اِس سے معلوم ہوا کہ معمولی بیماری میں بھی بیمار پُرسی (یعنی عیادت) کرنا سُنّت ہے جیسے آنکھ یا کان یا داڑھ کا دَرد کہ یہ اگرچہ خطرناک نہیں مگر بیماری تو ہیں۔ (مراٰۃ المناجیح، 2/415)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

## امیرِ اہلِ سنّت کا پیغام

ربیعُ الآخر 1438ھ، بمطابق جنوری 2017 کو ہونے والے ایک مدنی مشورے میں امیرِ اہلِ سنت دامت برکاتہم العالیہ نے ذمہ دارانِ دعوتِ اسلامی کو کچھ اِس طرح اپنی نصیحتوں سے نوازا: ”تمام اسلامی بھائی اگرچہ وہ دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے مُنسلک ہوں یا نہ ہوں اُن کی خوشی غمی میں حصہ لیا کریں بالخُصوص غمی میں عیادت و تعزِیَت کرنے میں کوتاہی نہ کیا کریں۔ سُکھ میں حصہ نہیں لیں گے تو اِتنا بُرا نہیں لگے گا لیکن دُکھ میں حصہ نہیں لیں گے تو بہت بُرا لگے گا۔“ (مرکزی مجلس شوریٰ کے مدنی پھول)



www.dawateislami.net

سنّتیں شاہِ مدینہ کی تُو اپنائے جا دونوں عالَم کی فَلاح اِس میں مِرے بھائی ہے

(وسائلِ بخشش، ص496)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ على مُحَمَّد

## مسلمانوں پر کمال مہربان

اے عاشقانِ رسول! ”عیادت و تعزیت“ کرنا ہمارے پیارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بڑی پیاری سُنّت ہے اور آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم مدینۂ پاک کے اطراف میں رہنے والے صحابہ کرام علیہمُ الرّضوان کے ہاں تشریف لے جاکر بھی عیادت فرماتے، یہ آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی کمال درجے کی عاجزی واِنکساری اور رحمدل ہونے کی دلیل ہے۔ حضرت عَلّامہ علی قاری رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم جو صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان حاضِر نہ ہوتے اُن کے بارے میں پوچھتے، اگر کوئی بیمار ہوتا تو اُن کی عیادت فرماتے یا کوئی مسافِر ہوتا تو اُن کے لیے دُعا کرتے، اگر کسی کا انتقال ہو جاتا تو اُن کے لیے مغفِرت کی دُعا فرماتے اور لوگوں کے مُعامَلات کی تحقیقات کرکے اُن کی اِصلاح فرماتے۔ (جمع الوسائل، 2/177) خلیفۂ اعلیٰ حضرت مولانا جمیلُ الرحمٰن رضوی رحمۃُ اللہِ علیہ بارگاہِ رسالت میں عرض کرتے ہیں:

ہر دَم ہے تمہیں اپنے غلاموں پہ عنایت دن رات کا یہ کار ہے سرکار تمہارا

(قبالۂ بخشش، ص47)

پیارے پیارے اِسلامی بھائیو! اِن روایات میں ہم حضور کے غلاموں کیلئے بھی مَدَنی پھول ہے کہ ہم بھی عیادت کیا کریں کیونکہ یہ حقوقِ مُسلِمین میں سے ہے۔ جب اللہ پاک کے پیارے نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سرورِ دوجہاں ہوکر اپنے صحابۂ کرام کے ہاں عیادت کے لئے



www.dawateislami.net

تشریف لے جاسکتے ہیں تو ہم عاشقانِ رسول کو بھی اِس ادائے مصطفےٰ کو اپنانا چاہئے، رَحمتِ دوعالَم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کے اپنے صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان کے ہاں تشریف لے جانے کے مزید واقعات ملاحظہ کیجئے اور نیت کیجئے کہ ہمیں بھی جب کسی کی بیماری یا فوتگی وغیرہ کی خبر ملے گی تو خیر خواہیِ اُمت نیز ہمدردی ودِلجوئی کے حسین جذبے کے تحت حتَّی الاِمکان اِس سُنّتِ رسول پر عمل کریں گے، اِن شاءَ اللہ!۔

## "اُمّت کے غمگسار" کے 11 حُروف کی نسبت سے پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کے صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان کی عیادت فرمانے کے 11 واقعات

### ﴿1﴾ سات دِن سے بُخار

اللہ پاک کے پیارے پیارے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم حضرتِ ذُوالنُّجَادَین رضی اللہ عنہ کے ہاں اُن کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے، اُن کو بُخار تھا، آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے اِرشاد فرمایا: تمہیں کب سے بُخار ہے؟ عرض کیا: سات دِن سے۔ اِرشاد فرمایا: تمہیں اختیار ہے، چاہو تو میں تمہارے لئے دُعا کروں کہ اللہ پاک تمہیں عافیت و شفا عطا فرمائے اور اگر چاہو تو صبر کرو۔ تین بار یہ اِرشاد فرمایا: پھر فرمایا: تم بُخار سے اِس حال میں نکلو گے جس طرح تم اپنی ماں کے پیٹ سے (یعنی بغیر کسی گناہ کے) نکلے تھے۔ اُنہوں نے عرض کیا: یارسولَ اللہ! صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم میں صبر کروں گا۔ (موسوعۃ لابن ابی الدنیا،4/294، حدیث:245)

ہر وقت ترقی پہ رہے دردِ محبت چنگا نہ ہو مولیٰ کبھی بیمار تمہارا

(قبالۂ بخشش، ص47)

**شعر کا مطلب:** یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم! کاش! آپ کی محبت ہر وقت میرے



www.dawateislami.net

دِل میں بڑھتی رہے اور میں آپ کی محبت کا ایسا بیمار ہو جاؤں کہ کبھی ٹھیک نہ ہوؤں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

## ساری خطاؤں کو مٹا دیتا ہے

پیارے پیارے اِسلامی بھائیو! بُخار کے فضائل کے تو کیا کہنے! حدیثِ پاک میں ہے: بے شک اللہ پاک مومن کے ایک رات کے بُخار کی وجہ سے اُس کی ساری خطاؤں کو مٹا دیتا ہے۔(شعب الایمان،7/167،حدیث:9866) عظیم تابعی بُزرگ حضرتِ حَسن بَصری رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان اُمید کرتے تھے کہ ایک رات کا بُخار پچھلی ساری زندگی کے گناہوں کا کفارہ ہے۔(شعب الایمان،7/167،حدیث:9867)

جو ہیں بیمار صحّت کے طالِب ان پہ فرما کرم ربّ غالِب
تجھ سے رحم و کرم کی دُعا ہے یاخدا تجھ سے میری دُعا ہے

(وسائلِ بخشش، ص136،137)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

## ایک رات کے بُخار کے فضائل

صحابیِ رسول حضرتِ ابُو دَرْدَا رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک رات کا بُخار ایک سال کے گُناہ مٹا دیتا ہے۔(موسوعۃ لابن ابی الدنیا،2/239،حدیث:50)

حضرت امام محمد بن محمد بن محمد غزالی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ایسا اِس لئے ارشاد فرمایا گیا ہے کہ بُخار سال بھر کی طاقت ختم کر دیتا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ "انسان کے 360 جوڑ ہوتے ہیں"(ابوداود،4/461،حدیث:5242) اور بُخار کا اَثر ہر جوڑ پر ہوتا ہے (مصنف ابن ابی



www.dawateislami.net

شیبہ، 7/99، حدیث: 10922) لہٰذا ہر ہر جوڑ تکلیف محسوس کرتا ہے جس کی وجہ سے ہر جوڑ ایک دن کا کَفّارہ بن جاتا ہے۔(احیاء العلوم، 4/356)

یہ ترا جسم جو بیمار ہے تشویش نہ کر　　یہ مَرَض تیرے گناہوں کو مٹاتا ہے

(وسائلِ بخشش، ص432)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

## ﴿2﴾ جہنّم کی گرمی

عظیم تابعی بُزرگ حضرتِ عُروَہ بن زُبیر رحمۃُ اللہِ علیہ ہماری پیاری امی جان حضرتِ بی بی عائشہ صدیقہ رضی اللہُ عنہا سے روایت کرتے ہیں (جو کہ آپ کی خالہ تھیں) کہ ایک بار نبیِّ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم قبیلۂ بَنُوغفار کے ایک شخص کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: ”بخار جہنم کی گرمی سے ہے اور یہ جہنم سے مؤمن کا حصہ ہے۔“ پھر آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اُن کے لیے دُعا کی: ”اے اللہ پاک! اِس کی تمنا پوری فرما۔“ اُنہوں نے ایک آہ بھری اور اُن کا انتقال ہو گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”میری اُمت میں کچھ لوگ ایسے ہیں کہ اگر (کسی معاملے میں) وہ اللہ پاک پر قسم کھا لیں تو اللہ پاک اُن کی قسم ضرور پوری فرما دے۔(حلیۃ الاولیاء، 2/208، حدیث: 1960، رقم: 171)

اللہ ربُّ العِزّت کی ان پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

نجم کی اے خدا آرزو ہے یہی　　عاشقِ زار کی آبرو ہے یہی
موت کے وقت سرِ ان کے قدموں میں ہو　　دِید ہوتی رہے دم نکلتا رہے



www.dawateislami.net

اے عاشقانِ رسول ! کاش صد کروڑ کاش! جب ہمارا دُنیا سے وقتِ رُخصت آئے تو اُس وقت نور والے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اپنا نورانی چہرہ چمکاتے، نور برساتے تشریف لے آئیں اور ہمیں کلمہ پڑھائیں پھر اِنہی حسین و دلکش جلووں کے اندر ہماری روح جسم سے جُدا ہو جائے۔ خُدا کی قسم! بات ہی بن جائے۔ میرے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ یوں دُعا کرتے ہیں:

یاالٰہی بُھول جاؤں نزع کی تکلیف کو     شادیِ دیدارِ حُسنِ مصطفٰے کا ساتھ ہو

(حدائقِ بخشش، ص132)

شعر کا مطلب: اے میرے پیارے پیارے اللہ پاک! میں موت کے وقت ہونے والی تکالیف بھول جاؤں اگر اُس وقت تیرے پیارے نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے حسین چہرے کا دیدار ہو جائے۔ کاش صد کروڑ کاش! ایسا ہو جائے۔ میرے شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنت دامت برکاتہم العالیہ بھی اپنی اِس تمنا کو اشعار میں کچھ اِس طرح لکھتے ہیں:

یہ عرض گنہگار کی ہے شاہِ زمانہ     جب آخری وقت آئے مجھے بھول نہ جانا
سکرات کی جب سختیاں سرکار ہوں طاری     لِلّٰہ! مجھے اپنے نظاروں میں گُمانا
جب دم ہو لبوں پر اے شہنشاہِ مدینہ     تم جلوہ دکھانا مجھے کلمہ بھی پڑھانا
آقا مِرا جس وقت کہ دم ٹوٹ رہا ہو     اُس وقت مجھے چہرۂ پُرنور دِکھانا

(وسائلِ بخشش، ص352)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

## ﴿3﴾ عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ کی عیادت

مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ، حضرت عثمانِ غنی ذُوالنُّورَین رضی اللہ عنہ فرماتے



www.dawateislami.net

ہیں: جب میں بیمار ہوا تو رَسُولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے میری عیادت فرمائی اور بار بار یہ کلمات پڑھے: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ، اُعِیْذُكَ بِاللّٰہِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ مِّنْ شَرِّ مَا تَجِدُ۔ ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے، میں تجھے اُس تکلیف کے شر سے جو تجھے ہے اللہ کی پناہ میں دیتا ہوں جو اکیلا ہے، بے نیاز ہے، نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا ہے اور نہ اُس کے جوڑ کا کوئی۔ (احیاء العلوم، 262/2) اللہ ربُّ العِزّت کی ان پر رَحمت ہو اور اُن کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللّٰہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

جو دل کو ضیا دے جو مقدّر کو جِلا دے — وہ جلوۂ دیدار ہے عثمانِ غنی کا

ہر صحابیِ نبی! — جنّتی جنّتی!

چار یارانِ نبی! — جنّتی جنّتی!

صَلُّوا عَلَى الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّى اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

## ﴿4﴾ مولا علی کی بارگاہ میں بُخار کی حاضری

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ، امیرُ المؤمنین حضرت مولا علی مُشکِل کُشا رضی اللہ عنہ بیمار ہوئے تو رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اُن کی عیادت کے لئے تشریف لائے اور اُن سے ارشاد فرمایا: کہو: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ تَعْجِیْلَ عَافِیَتِكَ اَوْ صَبْرًا عَلٰی بَلِیَّتِكَ اَوْ خُرُوْجًا مِّنَ الدُّنْیَا اِلٰی رَحْمَتِكَ۔ ترجمہ: "اے اللہ میں تجھ سے تیری عافیت کی جلدی کا یا تیری طرف سے آنے والی مصیبت پر صبر کرنے کا یا دنیا سے تیری رحمت کی طرف نکلنے کا سوال کرتا ہوں۔" جب تم یہ کہہ لوگے تو تمہیں ان تین (یعنی جلد صحت یابی، اپنے مرض پر صبر یا دُنیا



www.dawateislami.net

سے اللہ پاک کی رحمت کی طرف لوٹنے) میں سے ایک دی جائے گی۔

(مسند الشہاب، 2/333، حدیث:1470۔احیاء العلوم، 2/262)

اللہ ربُّ العِزّت کی ان پر رحمت ہو اور اُن کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللّٰہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

## ﴿5﴾ بابرکت دُعا

ایک اور روایت میں ہے: سرکارِ عالی وقار، مدینے کے تاجدار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم حضرت علیُّ المرتضیٰ کے پاس تشریف لائے، آپ رضی اللہ عنہ کو بُخار کی شدت کی وجہ سے بچھونے پر قرار نہیں آرہا تھا۔ رسولِ انور، محبوبِ ربِّ اکبر صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے علی! بیشک دُنیا میں لوگوں میں سب سے زیادہ آزمائشوں میں انبیاءِ کرام (علیہم السلام) مُبتلا کئے گئے اور (اُن کے بعد) وہ لوگ جو اُن کے ساتھ ملے ہوتے ہیں پس تمہیں مبارک ہو کہ اس میں تمہارے لئے ثواب ہے۔ کیا تم چاہتے ہو کہ یہ (بخار) تم سے دور ہو جائے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: جی ہاں! اِرشاد فرمایا: تو پھر یہ پڑھو:

”اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ عَظْمِیَ الدَّقِیْقَ وَجِلْدِیَ الرَّقِیْقَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فَوْرَۃِ الْحَرِیْقِ یَا اُمَّ مِلْدَمٍ! اِنْ کُنْتِ اٰمَنْتِ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا تَأْکُلِی اللَّحْمَ وَلَا تَشْرِبِی الدَّمَ وَلَا تَفُوْرِیْ عَلَی الْفَمِ وَانْتَقِلِیْ اِلٰی مَنْ یَّزْعَمُ أَنَّ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھاً اٰخَرَ فَاِنِّیْ أَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ“

ترجمہ: ”اے مولائے کریم! میری نرم ہڈیوں اور باریک جِلد پر رحم فرما اور اے اللہ



www.dawateislami.net

پاک! میں سخت گرمی سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اے اُمِّ مِلدم! (یہ بخار کی کُنیت ہے) اگر تُو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتی ہے تو میرے گوشت کو نہ کھا اور میرے خون کو نہ پی اور تُو میرے منہ کی طرف نہ آ اور نہ میرے سر کی طرف چڑھ، تُو اُس کی طرف چلی جا جو گُمان کرتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی اور خدا بھی ہے، بے شک میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد اُس کے خاص بندے اور رسول ہیں۔

مولا علی مُشکل کُشا رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے جب یہ دُعا پڑھی تو اُسی وقت مجھے بُخار سے عافیت دے دی گئی۔ (یعنی بُخار چلا گیا) امام جعفر صادق رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ہم اہلِ بیت یہ دُعا ایک دوسرے کو سکھاتے تھے، یہاں تک کہ اپنی خواتین اور بچوں کو بھی سکھاتے۔ جو بھی یہ پڑھتا اگر اُس کی موت کا وقت نہ آیا ہوتا تو اُسے عافیت دے دی جاتی (یعنی بیماری دور ہو جاتی تھی)۔ (کتاب الدعاء للطبرانی، ص342، حدیث: 1123)

عاشقِ مصطفیٰ مُرتضیٰ مرتضیٰ
سیِّدُ الاولیاء مُرتضیٰ مرتضیٰ
خائفِ کبریا مُرتضیٰ مرتضیٰ
مُتّقی پارسا مُرتضیٰ مرتضیٰ
دو گُناہ سے دوا مُرتضیٰ مرتضیٰ
مجھ کو نیک دو بنا مُرتضیٰ مرتضیٰ
بھیک دیجئے شہا مُرتضیٰ مرتضیٰ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد



www.dawateislami.net

## مَرَض دور ہو جائے گا

امام عَجْلُونی شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے میری عیادت فرمائی اور اِرشاد فرمایا: جس بیمار کی موت کا وقت ابھی نہیں آیا اگر تم (اس کیلئے) اِن الفاظ کے ساتھ اللہ پاک سے سات مرتبہ پناہ مانگو تو اللہ پاک وہ مرض اُس سے ہلکا (یعنی دور) فرمادے گا۔ ”اَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ“ ترجمہ: میں عَظَمت والے، عرشِ عظیم کے مالِک سے تیرے لئے شِفا کا سُوال کرتا ہوں۔

(کشف الخفاء، 1/110، تحت الحدیث: 348۔ کتاب الدعاء للطبرانی، ص339، حدیث: 1113)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

## ﴿6﴾ بُخار کو بُرا مت کہو

اے عاشقانِ صحابہ و اہلِ بیت! اللہ پاک کے آخری رسول صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان کے ساتھ ساتھ، اپنے اہلِ بیت (یعنی گھر والوں) میں سے کوئی بیمار ہوتا تو اُن کی بھی عیادت فرماتے۔ ہمیں باہر والوں کے ساتھ ساتھ گھر والوں کا خیال بھی رکھنا چاہئے، کہیں ایسا نہ ہو کہ سب دوستوں سے عیادت ہو رہی ہے اور اپنے گھر میں موجود بیمار ماں یا کمزور ابو جان یا بچوں کی امی وغیرہ بیماری سے نِڈھال پڑے ہیں اور اُن سے ہمدردی اور خَیر خواہی کرنے کا وقت ہی نہیں۔

ایک مرتبہ مسلمانوں کی پیاری پیاری امی جان حضرت بی بی عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو بُخار ہو گیا تو نبیِ رحمت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم تشریف لائے (آپ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے



www.dawateislami.net

میں نے آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے بُخار کا ذکر کیا اور اِس کو ناپسند جانا) تو آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: بیشک بُخار حکم کا پابند ہے تم اِسے بُرا نہ کہو لیکن اگر تم چاہو تو میں تمہیں ایسے الفاظ سکھادوں کہ جب تم وہ کہو تو اللہ پاک تم سے بُخار کو دور فرما دے: (پھر حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے آپ کو وہی دعا سکھائی جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کو سکھائی تھی) حضرت بی بی عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے جیسے ہی یہ کہا تو میرا بُخار ختم ہو گیا۔

(کنز العمال، الجزء:10، 5/ 41، حدیث:28508)

کیا مُبارک نام ہے اور کیسا پیارا ہے لَقب　　عائشہ محبوبۂ محبوبِ ربِّ العالمین
آیۂ تَطْہِیر میں ہے ان کی پاکی کا بیاں　　ہیں یہ بی بی طاہِرہ شوہر امامُ الطاہرین

(دیوانِ سالک، ص82)

زوجۂ مصطفیٰ سَیِّدہ عائشہ　　عابدہ زاہدہ سَیِّدہ عائشہ
ساجِدَہ صائمہ سَیِّدہ عائشہ　　عارِفہ عادِلہ سَیِّدہ عائشہ
عالِمَہ عامِلہ سَیِّدہ عائشہ　　طیِّبَہ طاہِرہ سَیِّدہ عائشہ
خُلد میں داخلہ سَیِّدہ عائشہ　　دو خُدا سے وِلا سَیِّدہ عائشہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

## دِل کا پھل

## ﴿7﴾ حضرتِ بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کی عیادت

پیارے پیارے اِسلامی بھائیو! اَولاد دِل کا پھل ہوتی ہے، اُن کی تکلیف والدین پر بہت شاق (یعنی مشکل) ہوتی ہے۔ بیٹیاں اللہ پاک کی رحمت ہوتی ہیں، یہ محبت کرنے والیاں ہوتی ہیں، جس کسی کے ہاں بیٹی پیدا ہو اُس کو خوش ہونا چاہئے کہ اللہ پاک نے مجھے وہ نعمت عطا

فرمائی جو اُس نے اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو بھی عطا فرمائی، فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: ”بیٹیوں کو بُرا مت کہو، میں بھی بیٹیوں والا ہوں۔ بے شک بیٹیاں تو بہت محبت کرنے والیاں، غمگسار اور بہت زیادہ مہربان ہوتی ہیں۔“ (مسند الفردوس، 2/415، حدیث: 7556)

ایک بُزُرگ فرماتے ہیں: بیٹے نعمت ہیں اور بیٹیاں نیکی ہیں، اللہ پاک نعمتوں پر حساب لیتا ہے جبکہ نیکیوں پر ثواب عطا فرماتا ہے۔ (بہجۃ المجالس، 3/763)

اے عاشقانِ صحابہ واہلِ بیت! اللہ پاک کے رحمت والے نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اپنی پیاری پیاری شہزادی (یعنی بیٹی) جنّتی خواتین کی سردار حضرت بی بی فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا سے بہت محبت و شفقت فرماتے تھے۔

خادمِ نبی، حضرتِ اَنَس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے ساتھ مسجد میں تھے یہاں تک کہ سورج طُلوع ہوگیا، اللہ پاک کے پیارے نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم مسجد سے باہر تشریف لے گئے تو میں پیچھے ہولیا، آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے مجھے فرمایا: میرے ساتھ آتے جاؤ، حتّٰی کہ آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اپنی پیاری شہزادی حضرتِ بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لے گئے، آپ رضی اللہ عنہا سو رہی تھیں، اللہ کے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: اے فاطمہ! تمہیں اِس وقت تک کس چیز نے سونے پر مجبور کیا؟ آپ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: میں کل رات سے بُخار میں ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: وہ دُعا جو میں نے تمہیں سکھائی تھی، اُس کا کیا ہوا؟ عرض کی: میں بھول گئی۔ اِرشاد فرمایا: یوں کہو:

”یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ اَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی اَحَدٍ



www.dawateislami.net

مِّنَ النَّاسِ وَلَآ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَۃَ عَیْنٍ" ترجمہ: اے زندہ، اے دوسروں کے قائم رکھنے والے! میں تیری رَحمت سے تجھ سے مدد مانگتی ہوں کہ تُو میرے سارے کاموں کو ٹھیک فرمادے اور مجھے پَلک جھپکنے کی دیر بھی لوگوں میں سے کسی کے اور اپنے نفس کے حوالے نہ فرما۔(معجم اوسط، 2/368، حدیث: 3565)اللہ ربُّ العِزّت کی ان پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللّٰہُ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم

نبی کے دِل کی راحت اور علی کے گھر کی زینت ہیں
بیاں کس سے ہو اُن کی پاک طِینَت پاک طَلعت کا
اگر سالِک بھی یارب دعویٰ جنت کرے حق ہے
جو وہ زہرہ کی ہے یہ بھی تو ہے خاتونِ جنت کا
(دیوانِ سالک، ص87-89)

دُخترِ مُصطفٰی سَیِّدہ فاطمہ زوجۂ مُرتضٰی سَیِّدہ فاطمہ
صالِحہ پارسا سَیِّدہ فاطمہ مُطلقاً باحیا سَیِّدہ فاطمہ
طَیِّبہ طاہِرہ سَیِّدہ فاطمہ صابِرہ شاکِرہ سَیِّدہ فاطمہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

## ﴿8﴾ حضرتِ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی عیادت

خادِمِ نبی، حضرتِ اَنَس بن مالِک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرتِ جبرائیل علیہ السّلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو ایک دُعا بتائی، حضرتِ ابوہُرَیرہ رضی اللہ عنہ جب بیمار تھے تو آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اُن کو یہ دُعا اِرشاد فرمائی:



www.dawateislami.net

”لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعِبَادِ وَالْبِلَادِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْداً كَثِيْراً طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْراً اِنَّ كِبْرِيَآءَ رَبِّنَا وَجَلَالَهٗ وَقُدْرَتَهٗ بِكُلِّ مَكَانٍ اَللّٰهُمَّ اِنْ اَنْتَ اَمْرَضْتَنِيْ لِتَقْبِضَ رُوْحِيْ فِيْ مَرَضِيْ هٰذَا فَاجْعَلْ رُوْحِيْ فِيْ اَرْوَاحِ مَنْ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنْكَ الْحُسْنٰى وَ بَاعِدْنِيْ مِنَ النَّارِ كَمَا بَاعَدْتَّ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنْكَ الْحُسْنٰى۔

ترجمہ: اللہ پاک کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے اور تمام تعریفیں اسی کے لیے ہیں، وہی زندہ کرتا ہے اور وہی موت دیتا ہے اور وہ زندہ ہے اس کے لئے موت نہیں۔ اللہ پاک ہے جو بندوں اور شہروں کا رب ہے، ہر حال میں اللہ کی حمد ہے کثیر، پاکیزہ اور مبارک حمد۔ اللہ سب سے بڑا ہے بے شک ہمارے ربّ کی بڑائی، اس کا جلال، اس کی قدرت ہر جگہ ہے۔ اے اللہ! اگر تُو نے مجھے اس لئے بیمار کیا ہے تاکہ تو میری روح کو میرے اس مرض میں قبض کرلے تو میری روح کو اُن روحوں کے ساتھ ملا دے جن کے لئے تیری طرف سے جنّت کا وعدہ ہو چکا اور مجھے جہنم سے دور کر دے جیسے تو نے اپنے دوستوں کو جہنّم سے دور رکھا جن کے لئے تیری طرف سے جنت کا وعدہ ہو چکا۔ (موسوعۃ لابن ابی الدنیا، 4/370، حدیث:159)

ہر صحابیِ نبی! جنّتی جنّتی

سب صحابیات بھی! جنّتی جنّتی

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد



www.dawateislami.net

## ﴿9﴾ حضرتِ سَلمان فارسی رضی اللہ عنہ کی عیادت

حضور رحمت عالَم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے حضرتِ سَلْمان فارسی رضی اللہُ عنہ کو اپنی مُبارک محفل میں نہ دیکھا تو اُن کے بارے میں پوچھا، آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ وہ بیمار ہیں۔ پھر رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اُن کی عیادت کے لئے تشریف لائے اور فرمایا: اللہ پاک تمہارا اَجر بڑھائے اور تمہیں تمہارے دین اور جسم میں آخری وقت تک عافیت عطا فرمائے، تمہارے لئے تمہارے دَرد میں تین باتیں ہیں: پہلی یہ کہ یہ بیماری تمہیں اپنے ربِّ کریم کی خوب یاد دِلائے گی۔ دوسری یہ کہ تمہارے پچھلے گناہ مٹا دیئے جائیں گے۔ اور تیسری یہ کہ تم دُعا کرو جس چیز کی چاہو کیونکہ بیماری میں مبتلا شخص کی دُعا قبول ہوتی ہے۔ (موسوعۃ ابن ابی الدنیا، 4/249، حدیث: 91)

ایک اور روایت میں ہے: حضرتِ سلمان رضی اللہُ عنہ نے اِرشاد فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے میری عیادت فرمائی اور فرمایا: اللہ پاک تمہیں بیماری سے شِفا عطا فرمائے اور تمہارے گُناہ بخشے اور تمہارے دین و جسم میں آخری دَم تک عافیت عطا فرمائے۔ (معجم کبیر، 6/240، حدیث: 6106) اللہ ربُّ العِزّت کی ان پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّیْن صلَّی اللّٰہُ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم

وہ دُعا جس کا جوبَن بہارِ قبول　　اس نسیمِ اِجابت پہ لاکھوں سلام

(حدائقِ بخشش، ص302)

الفاظ معانی: جوبَن: رونق۔ نسیم: خوشبودار ہوا۔ اِجابت: قبولیت۔

شرحِ کلامِ رضا: میرے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ بارگاہِ رسالت میں عرض کرتے

ہیں: اللہ پاک کے پیارے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کی مبارک دُعا کی رونق ایسی ہے کہ اُس کا اثر فوراً ظاہر ہو جاتا ہے، آپ کی مبارک دُعا کی قبولیت کی اِس خوشبودار اور ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا پہ لاکھوں سلام ہوں۔

ہر صحابیِ نبی! جنّتی جنّتی
سب صحابیات بھی جنّتی جنّتی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

## ﴿10﴾ بیماری گناہوں کے میل کو دور کرتی ہے

حضرتِ بی بی اُمِّ عَلاء رضی اللہُ عنہا جو کہ حضرتِ حکیم بن حزام رضی اللہُ عنہ کی پھوپھی اور رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کی بیعت کرنے والی نیک سیرت صحابیات میں سے ہیں، آپ فرماتی ہیں کہ "جب میں بیمار ہوئی تو رحمتِ کونین، نانائے حسنین صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے میری عیادت فرمائی اور مجھ سے فرمایا: اے اُمِّ عَلاء! خوشخبری! سُن لو کہ مسلمان کی بیماری اُس سے گناہوں کو اِس طرح دور کر دیتی ہے جیسے آگ لوہے اور چاندی کے میل کو دور کر دیتی ہے۔" (ابوداود، 3/246، حدیث:3092)

ہر صحابیِ نبی! جنّتی جنّتی
سب صحابیات بھی! جنّتی جنّتی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

## ﴿11﴾ بُخار نے تھکا دیا ہے

رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے انصاری صحابیہ کی عیادت فرمائی اور اُن سے پوچھا



www.dawateislami.net

کہ کیسا محسوس کر رہی ہو؟ تو اُنہوں نے عرض کیا: بہتر! مگر اِس بخار نے مجھے تھکا دیا ہے۔ (یہ سُن کر) حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: صبر کرو کیونکہ بخار آدمی کے گناہوں کو اس طرح دور کر دیتا ہے جس طرح بھٹی لوہے کے زنگ کو دور کر دیتی ہے۔

(معجم کبیر، 24/405، حدیث:984)

اللہ ربُّ العِزّت کی ان پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم

ہر صحابیِ نبی! جنّتی جنّتی

سب صحابیات بھی! جنّتی جنّتی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد



www.dawateislami.net

## فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

مسلمان کی بیماری اُس سے گناہوں
کو اِس طرح دور کر دیتی ہے جیسے
آگ لوہے اور چاندی کے میل کو
کو دور کر دیتی ہے۔

(ابوداود، 3/246، حدیث:3092)

978-969-722-335-0
01082286

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92   0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net